علما و مشائخ

بانی سلسلہ جہانگیریہ حضرت شاہ جہانگیر، شیخ العارفین مولانا مخلص الرحمٰن جہانگیری

ہماری آواز • 4 ہفتے پہلے 0 211 4 منٹ میں پڑھیں

غلام محمد زکی علی جہانگیری

بھانپور شریف، مدھیہ پردیش انڈیا

jakiali411@gmail.com

از قلم: **غلام محمد زکی علی جہانگیری**

بھانپور شریف ، مدھیہ پردیش

jakiali411@gmail.com

سلسلہ جہانگیریہ کسی تعارف کا محتاج نہیں ۔ بر صغیر پاک ، ہند و بنگال کے ساتھ – ساتھ پوری دنیا میں ایک عالمگیر شہرت یافتہ سلسلہ ہے ۔ جس کی خدمات خانقاہ میں ایک سالک کو اس کی منزل تک پہنچانا سے لیکر اقائد اہل سنت والجماعت کا دفاع کرنا رہا ہے جس کی تفصیل اگے چل کر اسی مضمون میں آیگی ۔ (اس کے علاوہ بھی بہت کچھ خدمات ہے جس کی تفصیل اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں ہے) ۔

غوث زماں ، قطب دوراں ، شمس الملتہ والدین ، المخاطب بہ خطاب غیب سیخ العارفین سیدنا و مولانا مخلص الرحمن الملقب بہ جہانگیر ساہ قدس سرہ کی ولادت شریف ۱۲۲۹ ھ دو سنبہ کے دن ہوئی ۔ آپ کا مولد و مسکن موضع مرزا کھیل شریف ضلع چاٹگام ہے ۔

تعلیم : حضرت شیخ العارفین کی ابتدائی فارس و عربی تعلیم وطن میں ہوئی ۔ مروجہ ابتدائی تعلیم ختم فرمانے کے بعد آپ نے باقی علوم کی تحصیل و تکمیل کی خاطر کلکتہ کا سفر فرمایا۔ تمام علوم معقول و منقول حاصل کر کے ایک بے مثل تبحر عالم ہو گئے ۔ کلکتہ عالیہ مدرسہ میں جماعت اولی

نمبر اول کیساتھ گولڈ میڈل لیلر فائز ہوکر پورے ھندوستان کو چمکا دیا ۔ آپ نھایت حسین و جمیل ، ذھین ، ذکی اور قوی الحفظ تھے ۔
بیعت : آپ کامل مکمل شیخ قطب عالم شاہ سید امداد علی بھاگلپوری (جواس زمانہ میں بکسر میں صدراعلی تھے) منعمی محد وی قدس سرہ کے دست قدرت پر بیعت سے مشرف ہوئے ۔ حضرت شیخ العالم نے سلسلۂ قادریہ شریف میں آپ کو مرید فرمایا اور مقررہ وقت پر توجہ دی اور آپ کوتعلیم فرمائی
آپ کی خلافت : چھ مھنے کے بعد آپ کے تعلقات روحانی اور قابلیت کو دیکھکر حضرت سیدنا شیخ العالم قدس سرہ نے بہ اشارت غیبی آپ کو ١٠ محرم الحرام ١٢٦٦ ھ مطابق ٢٦ نوفمبر ١٨٤٩ بروز دوشنبہ خلافت و اجازت عطا کی ۔

شاہ جہانگیر لقب عنایت : آپ کے پیرومرشد حضور غوث عالم شاہ سید امدادعلی بھاگلپوری قدس سرہ نے باشارت غیب آپ کو جہانگیر شاہ کا لقب عنایت فرما کر جہانگیری سلسلے کی بنیاد رکھتے ہوئے ارشادفرمایا تھا کہ ابھی تک تو تمام سلاسل اپنے کاموں کہ وجہ اپنے اپنے ناموں سے مشھور ہوئے ۔ لیکن آپ ھمارے سلسلہ عالیہ قادریہ چشتی قلندریہ فردوسیہ ابوالعلائیہ منعمیہ محدویہ جہانگیری نام سے عروج ہوگا ۔
آپ کی تصنیفات : علم عقائد علم فقہ علم نحو علم منطق علم ادب علم حکمت میں سو (١٠٠) سے زیادہ آپ کی تصنیفات ہیں ۔ آپ کی تصنیف لطیف ۔ شرح الصدور فی دفع الشرور بہ تر دید تقویت الایمان ۔ اھل سنت اور مسلک حضرات اولیاءاللہ کی تائید میں کتاب لا جواب قابل اجر ثواب اپنی مثال آپ ہے ۔ اس میں آپ نے حضرات انبیاء علیہ السلام اور اولیاء عظام رضوان اللہ علیھم کی عظمت وجلالت قدر کا اظھار اور مسئلہ معجزہ و کرامت اور اھل سنت و جماعت کے مسلمہ قدیمی عقیدہ وسیلہ و شفاعت کا نھایت مدلل اور دل نشین طریقہ سے اثبات فرمایا ہے ۔ آپ دنیائے اھل سنت پر ایسی ایک عظیم احسان فرمایا رہتی دنیا تک دنیائے اھل سنت ، صوفیاء کرام مشائخ عظام آپ کی مرحون منت اورممنون رہے گے ۔

آپ کا مذھب اور مشرب : آپ کا طریقہ قادریہ شریف ، مشرب ابوالعلائی چشتی شریف ہے ۔ مذھبا آپ سنی حنفی تھے ۔ طریقہ عالیہ قادریہ میں مرید فرماتے ۔اور طریقہ ابولعلائی چشتی شریف کے موافق تعلیم وتوجہ عطافرماتے ۔
کرامت علی جو نپوری نجدی کیساتھ مناظرہ : آپ کی وسعت معلومات اور آپ کا تبحر علمی ایسا تھا کہ کوئی آپ کے سامنے لب کشائی کی جرات نہ کرسکتا تھا ۔ ١٤ربیع الاول ١٢٧٤ ھ مطابق ١٨٨٠ م کو کرامت علی جو نپوری نجدی اور حضرت شیخ العارفین قدس سرہ کے درمیان سرکاری انتظام کیساتھ لال ڈیگی میدان میں مناظر و قرار پائی ۔ مولوی کرامت علی صاحب نے اپنی کتابیں گاڑی میں بھر کر پیچھلے سے بھیجدیں جنھیں دیکھکر کلیکٹر نے سیدنا شیخ العارفین سے دریافت کیا کہ آپ کی کتابیں کہاں ہیں ۔ آپ نے فرمایا مولوی کرامت علی صاحب کاعلم کتابوں کے اندر ہے مگر ہمارا‌علم بفضلہ تعالی ھمارے سینہ کے اندر ہے ۔ اسکے بعد مولوی کرامت علی صاحب بھی گاڑی میں بیٹھکرائے لیکن گاڑی سے نہ اترے حضرت شیخ العارفین کو دیکھتے ھی ایک ایسی ھیبت حق انپر طاری ہوئی کہ وہ جلسہ گاہ کے اندر قدم نہ رکھ سکے انکا حس چلا گیا زبان بند ہو گیا اور فوز اھی واپس چلے گئے ۔لاکھو بندگان خدا کے دلی تمنا اور آرزو کے موافق آپنے نھایت شرح وبسط کے ساتھ ایسی دلنشین تقریر فرمائی کہ سب لوگوں پر امر حق کا اظھار ہو گیا ۔ آپ کی بدولت کثیر التعداد بندگان خدا کو ہدایت نصیب ہوئی نجدی فتنہ اور گمراہی سے محفوظ رہے ۔

وفات شریف : ٧٣ سال کی عمر شریف میں ١٣٠٢ ھ دوازدھم ماہ ذی القعدہ روز دوشنبہ آپ کا وصال ہوا ۔ آپ کا مزار پاک تمام عالم میں قبلہ حاجات اور مرجع خاص و عام ہے ۔

سلسلہ ئے جہانگیری کے چند بزرگوں اور خانقاہ کے اسم مندرجہ ذیل ہیں ۔
آستانہ عالیہ جہانگیری، مرزا کھیل دربار شریف ، چاٹگام بنگلادیش ۔
حضرت خواجہ محمد نبی رضا ساہ المعروف دادا میاں لکھنو یو پی ۔
درگاہ خواجہ محمد عنایت حسن ساہ و خواجہ حسن بھینسوری شریف ۔
حضرت غلام آسی پیا حسنی ۔
حضرت خواجہ محمد صوفی حمد علی شاہ بھانپور شریف مدھیہ پردیش ۔

ماخذ مضمون: سیرت فخر العارفین ، سیرت جہانگیری